OPEN ACCESS: Al Khadim Research Journal of Islamic Culture and Civilization
ISSN (ONLINE): 2710-0235 & ISSN (PRINT): 2710-0227
https://www.arjicc.com
DOI: https://doi.org/10.53575/arjicc.v3.02(22)u13.183-193

عصر حاضر میں حجامہ کی اہمیت و شرعی حیثیت

The importance and sharia status of the barber in modern times

Muhammad Ali Shaikh
Lecturer Islamic Studies, Department of BSRS (Basic Sciences & Related Studies), The Shaikh Ayaz University Shikarpur, Sindh

Dr. Aijaz Ali Khoso
Professor, Islamic Studies, Alhamd Islamic University Quetta, Islamabad Campus.

Dr. Munir Ahmed
Head of Department, Islamic Studies, Alhamd Islamic University, Islamabad Campus.

Received on: 15-05-2022 Accepted on: 17-06-2022

Abstract

The word "barber" is derived from Arabic. This art is called "barber". In Urdu, the words "horn" and "ask" are used for "barber". Hairdressing is also called horning in Urdu (Hearing the horns of the barber is called because in earlier times this was done by means of horns, the horns are empty inside and wide on one side and thin on the other side. A small hole was drilled through the hole and the air was drawn in and the side of the horn was attached to the body part. This material was removed by making an incision with a blade, so in Urdu language this process had to be called horn, but now in the present era, instead of sucking from the mouth, they complete this process through "vacuum". They place a lid on a specific part of the body and vacuum it, which causes the body to swell and begin to swell, and irregular blood begins to accumulate in it. Vacuum, which removes the accumulated irregular blood in minutes.

Keywords: Hadith, Barber, Various diseases, Healing

حجامہ کی لغوی تحقیق:

"حجامہ "کا لفظ عربی سے لیا گیا ہے: حجامے کے ماہر کو "حجام" اور عمل کو "حجامہ "اور آلے کو " محجم "کہتے ہیں

جیسا کہ حضرت مولانا شیخ الحدیث زکریا رحمہ اللہ نے "القاموس "اور "لسان العرب" کے حوالے سے لکھا ہے کہ: حجم: باب (نصر و ضرب) دونوں بابوں سے استعمال ہو سکتا ہے- ہر ایک کے الگ الگ معنی ہیں: مثلاً اس فن کو "حجامہ "کہتے ہیں، فن کے ماہر کو "حجام "کہتے ہیں اور جس آلے سے خون نکالتے ہیں اس کو" محجم "(بکسر المیم) کہتے ہیں [1]

قال المجد فی (القاموس المحیط) : الحجم ؛ المص ،یحجم : (من نصر) و یحجم (من ضرب.(

والحجام : المصاص ، و المحجم ، و المحجمه : ما يحجم به ، وحرفته : الحجامه ككتابه ، واحتجم : طلبها وفي لسان العرب : الحجم : المص ،يقال حجم الصبى ثدى امه والحجام : المصاص ، والمحجم : ما يحجم به(بالكسر) الآله التى يجمع فيها دم الحجامه عند المص ، وحرفته و فعله الحجامه [2]).

اسی سے ملتی جلتی تشریح ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ نے بھی کی ہے

"الحجامه بالكسر : اسم من الحجم على ما ذكره الجوهرى و فى(القاموس) الحجم : المص . يحجم و يحجم (بالكسر و الضم)، والمحجم و المحجمه (بكسرهما) : ما يحجم به ، و حرفته الحجامه ككتابه .انتهى . ولعلها مشتركه بينهما و الا فالمناسب للمقام هو المعنى الاول 3(

اردو زبان میں "حجامہ "کے لیے "سینگی "اور "پچھنا "کا لفظ استعمال کیا جاتا اور سینگی' کے لغوی معنی: سوراخ کیا ہوا سینگ۔ جسے سینگی درد وغیرہ دور کرنے کے لیے بدن سے لگا کر منہ سے بدن کی گرمی چوستے ہیں،انسان کے جسم پر پچھنے لگا کر سینگی کے ذریعے خون چوسنا ہے،[4]

لیکن حجامہ کے حقیقی معنی: چوسنے کے ہیں۔ جیسا کہ ابو نصر فارابی جوہری نے ابن السکیت کے حوالے سے لکھا ہے کہ حجم کے معنی چوسنا ہے:

يقال : ما حجم الصبى ثدى امه اى ما مصه[5]

پہلے زمانے میں حجامہ کا مطلب ہوتا تھا: بدن کے مخصوص حصے پے سینگی لگا کے منہ سے فاسد خون چوس کر تھوکنا۔اب موجودہ دور میں منہ سے چوسنے کی بہ جائے "ویکیوم "کے ذریعے یہ عمل پورا کرتے ہیں۔کپ نما ڈھکن بدن کے مخصوص حصے پر رکھ کر اس کو ویکیوم کرتے ہیں، جس سے بدن کھینچ کھینچاتے ہوئے ابھرنے لگتا ہے اور اس میں فاسد خون بھی جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ پھر سوئی نما آلے کے ذریعے سوراخ کر کے پھر سے ویکیوم کرتے ہیں، جس سے جما ہوا فاسد خون منٹوں میں خارج ہو جاتا ہے۔

اخراج الدم بالمحجمہ "(سینگی سے خون نکالنا۔[6] حجامہ کی تعریف "المواهب اللدنیۃ" نے یہ کی ہے:

حجامہ، سینگی لگوانا،اور پچھنا لگوانا ؤ سب ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں ؤ مگر "علاج الغرباء کے مصنف نے "سینگی" اور "پچھنے "میں فرق بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

"حجامہ کی دو قسمیں ہیں"

ا .ایک صرف " سینگی" پچھنے کے بدوں یہ خلاف جہت میں ، جذب مادہ اور عضو کو گرم کر نے کے واسطے ہے

[7] حجامہ باشرط یعنی سینگی پچھنے دے کر یہ خاص عضو اور اطراف جلد کے پاک کرنے کے واسطے خوب ہے وسط ماہ میں۔

حجامہ کی اصطلاحی تحقیق

حجامہ : مخصوص پیالے بدن پر الٹے لگا کر خون کھینچ کر نکالنے کا علاج ہے ، کئی بیماریوں کے علاج کے لیے بہت مفید ہے ۔

الحجامه : هى العلاج عن طريق مص و تسريب الدم عن طريق استعمال الكاسات ،و يكون بطريقتين : الحجامه الرطبه ، والحجامه الجافه . و هى طريقه طيبه كانت تستخدم لعلاج كثير من الامراض ؛ لان الناس كانوا يجهلون اسباب الامراض و كانت الوسائل العلاجيه محدوده جدا۔8.

ایک اور تعریف یہ ہے کہ مخصوص آلے سے جسم انسانی کے مخصوص مقامات سے فاسد خون نکالنا۔

حجامہ یا سینگی لگوانا جسے انگریزی زبان میں کپنگ تھراپی Cupping Therapy)

اس حجامہ کا مطلب جسم کے کسی مخصوص حصہ کے آس پاس کے موذی یار کے ہوئے خون کو سینگ یا مخصوص کپ وغیرہ کے ذریعہ جذب کر کے پچھنے یعنی استرے یا نشتر وغیرہ کے ذریعہ سے خون خارج کرنا ہے

حجامہ کو سینگی لگوانا اس لئے کہا جاتا ہے کہ پہلے زمانے میں سینگ کے ذریعہ سے یہ عمل کیا جاتا تھا، سینگ اندر سے خالی ہوتا ہے اور ایک طرف سے چوڑا ہوتا ہے اور دوسری طرف سے پتلا ہوتا ہے۔ پتلی طرف سے باریک سا سوراخ کرکے اس سوراخ سے منہ لگا کر ہوا کھینچی جاتی تھی اور سینگ کی چوڑی طرف جسم کے حصہ کے ساتھ لگی ہوئی تھی، جب سینگ کے نیچے جلد والی جگہ میں مواد اکٹھا ہو جاتا تھا تو اس کے بعد اس مقام پر استرے، بلیڈ وغیرہ سے چیرا لگا کر اس مواد کو خارج کیا جاتا تھا اس لئے اردو زبان میں اس عمل کا نام سینگی لگوانا پڑ گیا۔

حجامہ کے علاوہ عربی زبان میں ایک لفظ فصد کا بھی استعمال ہوتا ہے حجامہ اور فصد میں یہ فرق ہے کہ حجامہ میں تو جسم کے کسی بھی حصہ میں فاسد خون اور مواد اکٹھا کر کے خارج کیا جاتا ہے اور فصد سے مراد خون کو کسی چیز (سینگی یا کپ وغیرہ) سے جذب کیے بغیر رگ کھلوا کر خون کو خارج کیا جاتا ہے، جسے انگریزی زبان میں اوپننگ وین (vein کہا جاتا ہے

طب کے فن میں حجامہ یا فصد کا عمل استفراغ یعنی جسم سے فضلات اور غیر ضروری یا مضر رطوبات کو خارج کر کے جسم کو فضلات سے فارغ کرنے کی ایک قسم کہلاتی ہے ماہرین کے مطابق حجامہ کا عمل اگرچہ ہر عمر کے شخص کے لیے مفید ہے اور بطور خاص ایسے لوگوں کے لیے زیادہ مفید ہے جو گرم علاقہ کے باشندے ہوں اور ان کے خون میں حدت و گرمی زیادہ ہو اور جسم میں فاسد مادہ جمع ہو، یا کمزور لوگ ہوں، اور اسی وجہ سے بچوں کے لئے بھی حجامہ کا عمل زیادہ مفید ہے اور فصد یعنی رگ سے خون نکالنے کا عمل ایسے لوگوں کے لئے زیادہ مفید ہوتا ہے جو قوی ہوں اور ان میں خون کی مقدار زیادہ ہو کیونکہ اس کے ذریعہ سے جسم سے خون کی زائد مقدار خارج ہوتی ہے ضرورت کے وقت دوسرے مریضوں اور ضرورت مندوں کو اپنا خون فراہم کر دینا اس کی جدید عمدہ شکل ہے جس میں خون کی اضاعت نہیں ہوتی اور اس عمل کے صحت کے لئے مفید ہونے کا جدید ماہرین بھی اعتراف کرتے ہیں کیونکہ اس عمل کے ذریعہ سے جسم میں موجود پرانا خون نکل جاتا ہے اور اس کی جگہ نیا اور تازہ خون تیار ہو کر صحت و تندرستی کا باعث بنتا ہے اور جب جدید طریقہ پر فصد کرا کر خارج ہونے والا خون کسی ضرورت مند مریض کو امداد کے طور پر فراہم کر دیا جائے تو یہ ایک مستقل ثواب کا عمل ہے اور اس طرح طاقتور اور قوی لوگوں کے لئے جدید طریقہ پر فصد کرا کر خون کا ضرورت مند کو عطیہ کرنا "ہم خرما ہم ثواب" کا مصداق ہے۔ لیکن حجامہ کرایا جائے یا فصد، بہر حال یہ عمل کسی معتبر و مستند اور تجربہ کار ماہر فن کی زیر نگرانی ہی کرانا چاہئے

حجامہ کی تاریخ

حجامہ کی تاریخ سے متعلق ایک بات "ویکی پیڈیا" سے حاصل ہوئی کہ اشودیون قوم (ایک قدیم قوم گذری ہے، جس کا زمانہ حضرت عیسیٰؑ علیہ

السلام سے (۳۳۰۰) پہلے کا ہے) حجامہ کو علاج کے طور پر استعمال کرتی تھی۔اسی طرح فرعونیوں (جن کی تاریخ ۲۲۰۰ قبل مسیح کی ہے) کے مزاروں کے نقوش میں بھی حجامہ لگاتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور چینی لوگ حجامے کے علاج کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور اب بھی حجامہ کے عادی ہیں، عرب کے قدیم لوگ بھی حجامہ استعمال کرتے تھے۔

استخدم الاشوديون الحجامه منذ (۳۳۰۰/قبل المسيح) و تدل نقوش المقابر ان الفراعنه استخدموها لعلاج بعض الامراض (۲۲۰۰/قبل المسيح) ۔ اما فى الصين ، فان الحجامه مع الابريصينيه تعتبر ان اهم ركائز الطب الصينى ، حتى الآن كما استخدمها الاطباء (الاغريق) و وصفوا طرق استخداماتها كما عرفها العرب القدماء متاثرين بالمجتمعات المحيطه بهم۔[9]

اس تاریخ سے قطع نظر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا حجامہ کرنا سب سے بڑی دلیل ہے، کہ یہ ایک کامیاب علاج ہے۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال وافعال مل جانے کے بعد ہمیں کسی اور کی طرف جھانکنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ہم کہتے پھریں، کہ یہ چین کا سرکاری علاج ہے تو اس لیے یہ بہت مفید ہے۔ہم کو چاہیے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال وافعال کو بہ طور دلیل پیش کریں۔
اس موضوع پر امام رازی رحمہ اللہ، بو علی سینا اور ابوالقاسم زہراوی (Albucasis) نے مستقل کتابیں لکھی ہیں۔

حجامہ کے فوائد و منافع:

صحیح اور معتبر و مستند احادیث میں حجامہ کے عمل کی اہمیت، اس کے اصولی فوائد اور منافع کا ذکر کیا گیا ہے اور موجودہ ماہرین نے بھی اپنے تجربات کی کی روشنی میں اس عمل کے بے شمار فوائد و منافع کا اعتراف کیا ہے جس کی کچھ تفصیل ذکر کی جاتی ہے :

معراج کی رات میں حجامہ کی تاکید

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے بھی میں گزرا تو سب نے مجھے یہ کہا کہ اے محمد! آپ حجامہ لگوانے کا ضرور اہتمام کیجیے۔[10]
اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات کے بارے میں یہ بات بیان فرمائی کہ وہ فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے بھی گذرتے تھے تو وہ یہ کہتے تھے کہ آپ اپنی امت کو حجامہ لگوانے کا حکم دیجئے۔[11]
ان احادیث سے معلوم ہوا کہ حجامہ کی بڑی اہمیت ہے اسی لئے معراج کی رات میں بحکم الٰہی تمام فرشتوں کی طرف سے امت محمدیہ کے لئے اس کی طرف توجہ اور اس کی اہمیت کا احساس دلایا گیا
بعض حضرات نے فرمایا کہ حجامہ کے جسمانی فوائد کے علاوہ روحانی و ایمانی فوائد بھی ہیں۔ مثلاً حجامہ کے ذریعہ سے جسم کی فضلات اور مضر اثرات سے صفائی ہونے کے ساتھ ساتھ روح و قلب کی بھی صفائی ہوتی ہے
اسی لئے تمام فرشتوں کی طرف سے معراج کی رات میں اس امت کو حجامہ کرانے کی طرف توجہ دلائی گئی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: تم جس چیز سے (بیماریوں کی) دواء وعلاج کرتے ہو، اس میں افضل چیز حجامہ ہے یا یہ فرمایا کہ تمہاری دوائوں میں سب سے بہتر دواء حجامہ ہے۔[12]

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری (بیماریوں کی) بہترین دواء حجامہ ہے۔[13]

حجامہ میں شفاء ہے

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ سے روایت ہے کہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مقنع (ابن سنان تابعی) کی (بیمار ہونے کی وجہ سے) عیادت کی، پھر فرمایا کہ میں اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھوں گا جب تک آپ حجامہ نہ کروالیں، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ نے فرمایا کہ حجامہ میں شفاء ہے۔[14]

تین چیزوں میں شفاء و دواء ہے

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً و موقوفاً روایت ہے کہ: تین چیزوں میں شفاء ہے، شہد کے پینے میں اور چیر الگا کر حجامہ کرنے میں، اور آگ کے داغ دینے میں اور میں نے اپنی امت کو داغ دینے سے منع کیا ہے۔[15]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کا یہ ارشاد سنا کہ اگر تمہاری دوائوں میں سے کسی چیز میں خیر ہے یا تمہاری دوائوں میں سے کسی چیز میں خیر ہو گی، تو وہ چیر الگا کر حجامہ کرنے میں ہے، یا شہد کے پینے میں ہے ، یا آگ کے داغ لگوانے میں ہے، جو مرض کے موافق ہو، لیکن میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا۔[16]

حجامہ کروانے یعنی سینگی لگوانے (Cupping Therapy) سے جسم کا فاسد خون اور فاسد مادہ خارج ہو جاتا ہے اور شہد کے ذریعے بلغمی فضلات خارج ہو جاتے ہیں، اور کسی دنبل، سنبل اور خون بہنے والی جگہ داغ کے ذریعے سے جلد میں پیدا شدہ باغی خلط کا مادہ ختم اور اخراج بند ہو جاتا ہے لیکن داغ میں تعذیب و تکلیف پائی جاتی ہے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو پسند نہیں فرمایا، ناپسندیدگی کے ساتھ اس کی اجازت دے دی، تاکہ متبادل صورت میسر آنے کے وقت تو اس کو اختیار نہ کیا جائے، البتہ مجبوری و ضرورت کے وقت اس کو استعمال کر لینے کی گنجائش ہے اصل اور مسنون حجامہ چیر الگا کر ہے

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ سے روایت ہے کہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے گھر تشریف لائے، اور ایک آدمی پھوڑے یا زخم کی تکلیف کی شکایت کر رہا تھا، آپ نے کہا کہ تجھے کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے پھوڑا ہے جو سخت تکلیف دے رہا ہے، حضرت جابر نے کہا کہ اے نوجوان! میرے حجامہ لگانے والے کو بلا لائو، اس نے کہا کہ اے ابو عبداللہ! حجامہ لگانے والے کا کیا کریں گے؟ حضرت جابر نے کہا کہ میں زخم میں حجامہ لگوانا چاہتا ہوں، اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! مجھے مکھیاں ستائیں گی یا کپڑا لگے گا، جو مجھے تکلیف دے گا اور یہ مجھ پر سخت گزرے گا، جب انہوں نے دیکھا کہ یہ شخص حجامہ لگوانے سے بچنا چاہتا ہے، تو کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے

ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دوائوں میں سے کسی میں بھلائی ہے تو وہ حجامہ لگوانے، شہد کے شربت، اور آگ سے داغنے میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا، پس ایک حجام آیا اور اس نے اسے حجامہ لگایا، جس سے اس کی تکلیف دور ہو گئی۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ سینگ سے حجامہ کراتے تھے، اور چھری (استرے، بلیڈ وغیرہ) کے کنارے سے چیرا (یعنی کٹ) لگواتے تھے، ایک مرتبہ اسی عمل کے دوران ایک دیہاتی آگیا تھا، جس نے (دیکھ کر) آپ سے عرض کیا کہ آپ نے اپنی پشت یا گردن کی کھال کاٹنے کی اس کو کیوں اجازت دی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ حجامہ ہے، جو تمہاری دوائوں میں بہترین دواء ہے

دیہاتی کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھال میں چیرا لگانے کا عمل ناپسند گزرا تھا، جس کے جواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو بہترین دواء قرار دیا، جس کا مطلب یہ ہوا کہ دوا کی صرف ظاہری صورت و شکل کو نہیں دیکھنا چاہئے، بلکہ اس کی حقیقت کو دیکھنا چاہئے، آج کی دنیا میں بھی اگرچہ چیرا لگانا اچھی بات نہیں سمجھا جاتا، اور اس کے بجائے لمبے اور مہنگے علاج کے طریقے اختیار کئے جاتے ہیں، جن کی اصلاح کی ضرورت ہے۔[17]

نبی اکرم ﷺ کا اپنا حجامہ کروانا اور اجرت دینا:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: نبی اکرم ﷺ نے حجامہ کروایا اور جس نے آپ کا حجامہ کیا اس کو آپ نے اجرت بھی دی اور اگر یہ (اجرت) حرام ہوتی تو آپ اسے نہ دیتے۔[18]

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ایک مرتبہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے حجام کو بلایا تو وہ سینگ لے کر آگیا اس نے رسول اللہ ﷺ کے سینگ لگایا اور نشتر (یعنی استرے وغیرہ) سے چیرا لگایا اسی اثنا میں بنو فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آگیا جس کا تعلق بنو خزیمہ کے ساتھ تھا جب اس نے رسول اللہ ﷺ کو حجامہ کراتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے حجامہ کے متعلق کچھ معلوم نہیں تھا اس لیے وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! یہ کیا ہے؟ آپ نے اس شخص کو کھال کاٹنے کی اجازت کیوں دی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ "حجم" ہے اس نے پوچھا کہ "حجم" کیا چیز ہوتی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جن چیزوں سے لوگ علاج کرتے ہیں ان میں سے یہ بہترین دواء (وطریقہ علاج) ہے۔[19]

نبی اکرم ﷺ کا روزہ اور احرام کی حالت میں حجامہ کرانا:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حجامہ کرایا حالانکہ آپ روزی کی حالت میں تھے۔[20]

نبی اکرم ﷺ کا زہر کی وجہ سے حجامہ کرانا

حضرت عبداللہ بن جعفر کی سند سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے سینگ سے حجامہ کرایا جب آپ کو زہر کا اثر ہو گیا تھا۔[21]

اسی طرح ایک اور حدیث کی روایت میں ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں حجامہ کرایااس زہر آلود بکری کا گوشت کھانے کی وجہ سے جس میں اہل خیبر کی ایک عورت نے زہر شامل کر دیا تھا۔[22]

نبی اکرم ﷺ کا عورت کو حجامہ کی اجازت دینا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہانے رسول اللہ ﷺ سے حجامہ کے بارے میں اجازت لی تو نبی اکرم ﷺ نے ابو طیبہ کو حکم دیا کہ وہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا حجامہ کریں۔[23]

اس سے معلوم ہوا کہ مرد حضرات کے علاوہ عورتوں کو بھی حجامہ کرانا سنت سے ثابت ہے۔

اور اگر عورت کو اپنا حجامہ کرانے کے لئے کوئی مستند وماہر عورت میسر نہ آئے تو اسے ضرورت کے وقت اجنبی مرد سے حجامہ کرانا بھی جائز ہے۔[24]

نبی اکرم ﷺ کا دوسرے کی فصد کرانا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف ایک طبیب بھیجا۔ جس نے ان کی رگ کو کھولا (یعنی فصد کیا) پھر اس پر داغ دیا۔[25]

نبی اکرم ﷺ کا جسم کے مختلف اعضاء میں حجامہ کرانا

نبی اکرم ﷺ کا سر میں درد کی وجہ سے سر کے اگلے حصہ میں حجامہ کرانا

حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے اپنے سر مبارک میں حجامہ کرایا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں اپنے سر میں سخت درد کی وجہ سے حجامہ کرایا۔ حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ یہ حجامہ اپنے سر کے اگلے حصہ میں کراتے تھے اور اس کا نام ام مغیث (یعنی درد سے نجات دلانے والی چیز کی ماں) رکھتے تھے۔[26]

مخصوص اعضاء یا امراض میں حجامہ کی احادیث وروایات:

اس سے پہلے صحیح احادیث کی روشنی میں یہ بات گزر چکی ہے کہ حجامہ بہترین دواء وشفاء ہے اور کئی احادیث میں کسی خاص بیماری ومرض کے لئے حجامہ کی قید نہیں لگائی گئی جس سے اصولی طور پر یہی معلوم ہوتا ہے کہ حجامہ بے شمار بیماریوں وامراض کا عمدہ علاج ہے۔

علاوہ ازیں کئی احادیث وروایات میں مختلف اعضاء میں حجامہ کی افادیت اور مختلف امراض کے لئے حجامہ کے شفاء ودواء ہونے کا ذکر آیا ہے جن میں سے بعض احادیث وروایات کی سندوں پر محدثین نے کلام بھی کیا ہے مگر ان سے حجامہ کی عام افادیت اور حجامہ کے بہترین دواء وشفاء کا ذریعہ ہونے کے اصولی مسئلہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔[27]

جادو کی وجہ سے حجامہ کی روایت:

ایک روایت میں یہ قصہ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سحر وجادو کی وجہ سے حجامہ کرایا تھا

اس روایت کو بعض اہل علم نے ابو عبیدہ کے حوالے سے عبد الرحمن بن ابی لیلی کی ایک مرسل روایت کے طور پر ذکر کیا ہے مگر ہمیں ابو عبید قاسم بن سلام کی کتب میں باسند طریقہ پر یہ روایت دستیاب نہ ہو سکی۔ البتہ ان کی غریب الحدیث میں بغیر سند کے اس طرح کی روایت کا ذکر ملا ہے محدثین نے فرمایا کہ جادو کا اثر بعض اوقات دماغ میں چڑھ جاتا ہے جس سے دماغی توازن متاثر ہوتا ہے اور سر میں حجامہ کرنے کے نتیجے میں جادو سے دماغ کی متاثرہ اخلاط خارج ہو جاتی ہیں۔ اس لئے جادو میں سر پر حجامہ کرانا مفید ہے۔[28]

سر میں حجامہ کے جنون وغیرہ کی دواء ہونے کی حدیث

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سر میں حجامہ جنون اور کوڑھ پن اور برص اور کاہلی و سستی اور داڑھ کے درد کی دواء ہے۔[29]

سر میں حجامہ کے جنون وغیرہ کی دواء ہونے کی دوسری حدیث:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ایک حدیث میں سر میں حجامہ کو سات بیماریوں سے شفاء کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ ایک جنون سے، دوسرے کوڑھ پن سے، تیسرے برص سے، چوتھے کاہلی و سستی سے، پانچویں داڑھ کے درد سے، چھٹے سر کے درد سے اور ساتویں آنکھوں میں اندھیرا چھا جانے سے۔[30]

سر کے پیچھے ہڈی پر حجامہ کے ستر (70) بیماریوں کی دواء کی حدیث:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ایک حدیث میں (سر کے پچھلے حصہ میں) گدی کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی کے مقام پر حجامہ کو بہتر (72) بیماریوں کی دواء قرار دیا گیا ہے، جن میں جنون، کوڑھ پن، برص، اور داڑھوں کے درد کی بیماریوں کو بھی شمار کیا گیا ہے۔[31]

حجامہ کے نظر کو تیز اور کمر کو ہلکا کرنے کی حدیث:

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حجامہ کیا ہی اچھی دواء ہے جو (مضر) خون کو دور کر دیتی ہے اور نظر کو جلاء (یعنی روشنی و قوت) بخشتی ہے اور کمر کو ہلکا (اور بوجھ کو کم) کرتی ہے۔[32]

مذکورہ تفصیل سے معلوم ہوا کہ مختلف اعضاء یا بیماریوں میں حجامہ سے متعلق بعض احادیث و روایات تو معتبر و مضبوط سندوں کے ساتھ مروی ہیں جبکہ اسکے بر عکس بعض احادیث و روایات شدید ضعیف و کمزور یا نا قابل اعتبار ہیں جن سے کوئی فضیلت اور شریعت کا کوئی حکم ثابت نہیں ہوتا بلکہ اس طرح کی احادیث سے ایک درجہ میں فضیلت و افادیت ثابت ہو جاتی ہے۔

حجامہ کی مستحب یا جائز تاریخیں

نبی اکرم ﷺ کا سترہ، انیس اور اکیس تاریخ میں حجامہ کرانا

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، (چاند کی) سترہ، انیس اور اکیس تاریخوں میں حجامہ کرایا کرتے تھے حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ نے فرمایا کہ جس نے (چاند کے) مہینے کی سترہ اور انیس اور اکیس تاریخوں میں

حجامہ کرایا تو یہ اس کے لئے ہر بیماری سے شفاء کا باعث ہو گا۔[33]

مذکورہ احادیث سے معلوم ہوا کہ چاند کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخوں میں حجامہ کرانا مختلف بیماریوں سے شفاء حاصل کرنے کے لئے زیادہ مفید اور بہتر تاریخیں ہیں لیکن اسی کے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ضرورت کے وقت بغیر کسی دن و تاریخ کی پابندی کے حجامہ کرانے کا بھی کئی احادیث میں ثبوت ملتا ہے۔اس لئے محدثین نے فرمایا کہ دوسرے اوقات اور دوسری تاریخوں میں بھی حجامہ کرانے کی شرعی اعتبار سے ممانعت نہیں بالخصوص جبکہ ضرورت ہو۔

بروز منگل حجامہ کی تاکید اور فضیلت:

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی سند سے مروی ایک حدیث میں منگل کے دن حجامہ کو پورے سال کی بیماری کی دواء قرار دیا گیا ہے۔[34]

Conclusion

جدید میڈیکل سائنس اب تیزی سے حجامہ کی جانب متوجہ ہو رہی ہے۔ مغربی سائنس دان اور تحقیقاتی ادارے حجامہ پر مسلسل تحقیق میں مصروف ہیں، ان تمام تحقیقات کی بنیاد قدیم ترین طبّی کتاب "ایبر س پیپیر س" ہے۔ سائنس دان اس امر پر بھی حیران ہیں کہ ہزاروں سال قبل انسان نے میڈیکل کی اِس قدر پیچیدہ گتھی کس طرح سلجھائی تھی۔ حجامہ سے بلڈ پریشر، ٹینشن، جوڑوں کا درد، پٹھوں کا درد، کمر کا درد، ہڈیوں کا درد، سر کا درد (درد شقیقہ) مائیگرین، یرقان، دمہ، قبض، بواسیر، فالج، موٹاپا، کولیسٹرول، مرگی، گنجا پن، الرجی، عرق النساء وغیرہ اور اس کے علاوہ 70 سے زائد روحانی وجسمانی دونوں بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز کو فعال کرتا ہے، شریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے، پٹھوں کا اکڑاؤ ختم کرتا ہے، دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لیے مفید ہے، آنکھوں کی بیماریوں کو بھی ختم کرتا ہے، گٹھیا عرق النساء اور نقرس کے درد کو ختم کرتا ہے، فشار خون میں آرام دیتا ہے، زہر خورانی میں مفید ہے، مواد بھرے زخموں کے لیے فائدہ مند ہے۔ جسم کے کسی حصے میں درد کو فوری ختم کرتا ہے۔ حجامہ لگوانے کے لیے مستند اور تجربہ کار تھیراپسٹ کا انتخاب ضروری ہے کیوں کہ ناتجربہ کار شخص صحیح حجامہ نہیں لگا سکتا جس وجہ سے علاج نہیں ہو پاتا اور مریض مایوس ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہئے کہ یہ طریقہ علاج کسی طرح مریض کیلئے تکلیف دہ نہیں ہے اور حجامہ یعنی کپنگ تھیراپی کا کوئی سائیڈ افیکٹ بھی نہیں ہے۔ چونکہ حجامہ میں کپ لگانے سے پہلے کپ لگائے جانے والے مقام پر ہلکی ہلکی خراشیں لگائی جاتی ہیں تاکہ وہاں سے خون کے قطرے باہر آسکیں اس لئے عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ ایک تکلیف دہ عمل ہو گا۔ جبکہ حقیقت میں ایسا بالکل نہیں ہے حجامہ عام طور پر پشت پر کیا جاتا ہے یہ دس سے پندرہ منٹ کا عمل ہوتا ہے اور مریض کو اس وقت حیرت ہوتی ہے، جب اسے پتا چلتا ہے کہ یہ عمل مکمل ہو چکا ہے اور اسے کوئی تکلیف بھی نہیں ہوئی۔ چونکہ حجامہ ایک مکمل طریقہ علاج ہے اس لئے اس میں اس طرح کے سخت پرہیز نہیں کرنے پڑتے جو کہ عام طور پر ایلوپیتھک، ہومیو پیتھک، یونانی یا دیگر علاج کے طریقوں میں کئے جاتے ہیں۔ تاہم مکمل علاج کے لئے مریض کو سختی سے طب نبوی ﷺ میں دی گئی ہدایت کی پابندی کرنی چاہئے۔

حجامہ کی وجہ سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں

جسم کا دوران خون کو فعال بناتا ہے۔(Circulation of blood) ☆حجامہ

فائدہ مند چربی کو بڑھاتا ہے۔ Lymphatic system , Vascular system, Arteries کی صفائی کرتا اور

Capillaries☆حجامہ

کرتا ہے۔ Maintain کو) LDL خراب چربی) کو کم کرتا ہے اور HDL ☆حجامہ

(Arteries) کی صفائی کرتا اور فعال کر کے جسم کے نازک و اہم بڑی شریانوں کی صلابت Arteriosclerosis/

Atherosclerosis☆حجامہ کولیسٹرول لیول کو کم کرتا ہے۔

☆حجامہ جسم کی قوت مدافعت کو بھی تقویت دیتا ہے جس سے بیماریوں سے لڑنے کی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆نفسیاتی امراض جیسے دماغی تناؤ، ذہنی دباؤ، گھبراہٹ اور بے چینی جیسے نفسیاتی امراض میں کافی مفید ہے

☆حجامہ حسن کی افزائش میں مددگار ہے اور زہریلے اور فاسد مادوں کے اخراج میں مدد کرتا ہے۔

☆حجامہ دماغ، اعصاب، یادداشت اور حسی اعضاء، آنکھ کان اور ناک کو طاقت دیتا ہے۔

☆پھوڑے، پھنسیاں اور زخم وغیرہ سے مضر صحت مواد کو نکالنے میں مدد کرتا ہے۔

حوالہ جات:

تہذیب اللغۃ الازہری 1292

اعجاز المسالک، کتاب الصیام، باب ماجاء فی حجامہ الصائم قال ابن کثیر: 2

ملا علی قاری حنفی 3

فیروزالدین، مولوی، فیروزاللغات، فیروز پبلشر 2017 4 3

الصحاح، مادہ: حجم: ۴/۱۱۳۵ (بیروت 5

المواھب اللدنیۃ، باب ماجاء فی حجامہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم: ۲۶۵ 6

علاج الغرباء: نواں باب: حجامہ اور علوم کے بیان میں: ۱۸ 7

ماخوذ: حجامہ شریعت کی نظر میں 8

ماخوذ: حجامہ شریعت کی نظر میں 9

ابن ماجہ: رقم الحدیث 3477 کتاب الطب 10

11 ابو عیسیٰ، محمد بن عیسیٰ، امام، جامع ترمذی، ج، ص، ابواب الطب ، رقم الحدیث: 2052، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

12 مسلم، ابوالحسین مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، ج، ص، رقم الحدیث: 5696 ، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[13] مسند احمد: رقم الحدیث 2020

[14])ابن حبان: رقم الحدیث 6076 ذکر الاخبار عن استعمال المرء الحجم عند تبیغ الدم بہ۔فی حاشیہ ابن حبان: اسنادہ صحیح علی شرط مسلم، رجالہ ثقات

[15] البخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، ج، ص، رقم الحدیث: 5681،5680، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[16] البخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، ج، ص، رقم الحدیث: 5683، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[17] مسند احمد: رقم الحدیث 20212

[18] البخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، ج، ص، رقم الحدیث: 2103، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[19] مسند احمد: رقم الحدیث 20096

[20] البخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، ج، ص، رقم الحدیث: 1939، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[21] مسند ابی یعلیٰ: رقم الحدیث 6796، المعجم الکبیر للطبرانی: رقم الحدیث 183

[22] مسند احمد: رقم الحدیث 3547

[23] مسلم، ابو الحسین مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، ج، ص، رقم الحدیث: 2206"" 72، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[24] مرقاۃ المفاتیح، کتاب النکاح، باب النظر

[25] مسلم، ابو الحسین مسلم بن حجاج، صحیح مسلم، ج، ص، رقم الحدیث: "2207"73" مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[26] ایضاً، ص، رقم الحدیث: "2207"73"، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[27] ایضاً، ص، رقم الحدیث: "2207"73"، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[28] ابو داود، سلیمان بن اشعث، امام، سنن ابو داود، ج، ص، رقم الحدیث: 3859، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[29] المعجم الکبیر للطبرانی: رقم الحدیث 13150

[30] البخاری، ابو عبداللہ، محمد بن اسمٰعیل، صحیح بخاری، ج، ص، رقم الحدیث: 2103، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[31] ایضاً، ص، رقم الحدیث: 2103، مکتبہ رحمانیہ، لاہور

[32] مستدرک حاکم: رقم الحدیث 8258

[33] مستدرک حاکم: رقم الحدیث 8254

[34] المعجم الکبیر للطبرانی: رقم الحدیث 499

References

1. Tahzeeb al-Lagha al-Azhari 292
2. Ajaz al-Masalik, Kitab al-Siyam, Bab Ma Ja'a fi Hajjama al-Sa'im qal Ibn Kathir
3. Mulla Ali Qari Hanafi
4. Ferozuddin, Maulvi, Feroz-ul-Laghat, Feroz Publisher 2017
5. Al-Sahaah, Substance: Volume: 1135/4 (Beirut)
6. Al-Muwahib al-Ladiniyyah, Bab Ma Ja'a fi Hajjama, The Messenger of Allaah (peace and blessings of Allaah be upon him): 265
7. Treatment of al-Gharba: Chapter 9: In The Statement of The Barber and the Sciences: 18
8. Source: In the eyes of the Law of The Barber

9. Source: In the eyes of the Law of The Barber
10. Ibn Majah: Raqat-ul-Hadith 3477 Kitab al-Tabaab
11. Abu Isa, Muhammad bin Isa, Imam, Jami Tirmidhi, vol. 2, p. 2052, Maktaba Rahmania, Lahore
12. Muslim, Abu al-Husayn Muslim bin Hajjaj, Sahih Muslim, vol. 5, p. 5696, Maktaba Rahmania, Lahore
13. Musnad Ahmad: Raqat-ul-Hadith 2020
14. (Ibn Hibbaan: Raqi al-Hadith 6076 Zikr al-Akhbar an-Ushab al-Mar'ah al-Hajjam and Tabigh al-Damb. Fi Hashiyah Ibn Hibban: Saheeh Saheeh Ali Sharat Muslim, Rijala Thaqaat
15. Al-Bukhaari, Abu Abdullah, Muhammad bin Isma'il, Sahih Al-Bukhaari, vol. 5, p. 5680, 5681, Maktaba Rahmania, Lahore
16. Al-Bukhaari, Abu Abdullah, Muhammad bin Isma'il, Sahih Al-Bukhari, vol. 5, p. 5683, Maktaba Rahmania, Lahore
17. Musnad Ahmad: Raqat-ul-Hadith 20212
18. Al-Bukhaari, Abu Abdullah, Muhammad bin Isma'il, Sahih Al-Bukhari, vol. 2, p. 2103, Maktaba Rahmania, Lahore
19. Musnad Ahmad: Raqat-ul-Hadith 20096
20. Al-Bukhaari, Abu Abdullah, Muhammad bin Isma'il, Sahih Al-Bukhari, vol. 1, p. 1939, Maktaba Rahmania, Lahore
21. Musnad Abi Ya'ala: Raqi al-Hadith 6796, Al-Mu'jam al-Kabir al-Tabarani: Raqi'l-Hadith 183[34]
22. Musnad Ahmad: Raqat-ul-Hadith 3547[34]
23. Maktaba Rahmania, Lahore Muslim, Abu al-Husayn Muslim bin Hajjaj, Sahih Muslim, vol. 2, p. 2206
24. Marqah al-Mafatih, Kitab-ul-Nikah, Bab al-Nazar
25. Muslim, Abu al-Husayn Muslim ibn Hajjaj, Sahih Muslim, vol. 2, p. 2207, 73, Maktaba Rahmania, Lahore
26. 2207, 73, Maktaba Rahmania, Lahore
27. 2207, 73, Maktaba Rahmania, Lahore.
28. Abu Dawood, Suleiman ibn Ash'ath, Imam, Sunan Abu Dawood, vol. 3, p. 3859, Maktaba Rahmaniyyah, Lahore
29. Al-Mu'jam al-Kabir al-Tabarani: Raqi al-Hadith 13150
30. Al-Bukhaari, Abu Abdullah, Muhammad bin Isma'il, Sahih Al-Bukhari, vol. 2, p. 2103, Maktaba Rahmania, Lahore
31. 2103, Maktaba Rahmania, Lahore.
32. Mustadrak Hakim: Raqat-ul-Hadith 8258
33. Mustadrak Hakim: Raqat-ul-Hadith 8254
34. Al-Mu'jam al-Kabir al-Tabarani: Raqi al-Hadith 499